سوال

(58)عیسائی مرد سے شادی کرنے والی مسلمان عورت کی سزا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عیسائی مرد سے شادی کرنے والی عورت کی سزا کیا ہے ایسا کتنی بار ہوا اور کس ملک میں ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کسی مسلمان عورت کے لیے کافر سے شادی کرنا حلال نہیں خواہ وہ یہودی ہو یا عیسائی یا بت پرست۔ اس لیے کہ عورت پر مرد کو حکمرانی حاصل ہے اور مسلمان عورت پر کسی کافر کو حکمرانی حاصل نہیں ہونی چاہیے۔ کیونکہ دین اسلام ہی دین حق ہے اور باقی سب ادیان باطل ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے :

"اور تم مشرک مردوں سے اس وقت تک نکاح نہ کرو جب تک وہ ایمان نہیں لے آتے۔"

اور ایک دوسرے مقام پر کچھ اس طرح فرمایا :

"اور اللہ تعالیٰ نے کافروں کے لیے مسلمانوں پر کوئی راہ نہیں بنائی۔"

نیز نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"اسلام بلندی والا دین ہے اور اس پر کوئی اور دین بلند نہیں ہوسکتا۔"[1]

اور جب کوئی مسلمان عورت یہ جانتے ہوئے کہ کافر کے ساتھ نکاح حرام ہے پھر بھی اس سے نکاح کرتی ہے تو وہ زانیہ ہوگی اور اس کی سزا زنا کی حد ہے۔ لیکن اگر اسے اس حکم کا علم نہیں تو پھر وہ معذور ہے اور اس کا عذر قابل قبول ہوگا۔ لیکن ان دونوں کے درمیان فوری طور پر علیحدگی کرادی جائے گی جس میں طلاق کی ضرورت ہی نہیں۔ اس لیے کہ ان کا نکاح ہی باطل ہے اور جب نکاح ہوا ہی نہیں تو پھر طلاق کیسی ؟

اس بنا پر اس مسلمان عورت کو جسے اللہ تعالیٰ نے اسلام کے ساتھ عزت دی اور مسلمان بنا کر عزت وتکریم سے نوازا اور اس کے ولی کو چاہیے کہ اس (کافر سے نکاح) سے بچیں اور اللہ تعالیٰ کی حدود کی بھی پاسداری کریں اور اسلام کی عزت کو ہی عزت سمجھیں۔ (شیخ عبدالکریم)

[1]۔ حسن : صحیح الجامع الصغیر(2778)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح وطلاق

سلسلہ فتاویٰ عرب علماء 4

صفحہ نمبر 114

محدث فتویٰ